چاند نظر نہیں آیا

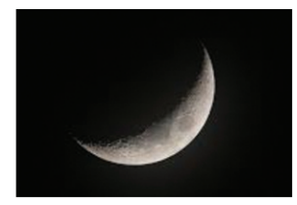

حیدرآباد۔21/نومبر (پریس نوٹ) مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی حیدرآباد دکن نے اعلان کیا ہے کہ جمادی الآخر 1447 ہجری کا چاند آج بمطابق 21 نومبر 2025، جمعہ کی شام ملک کے کسی بھی حصے میں نظر نہیں آیا۔اس اعلان کے بعد طے پایا کہ یکم جمادی الآخر 1447 ہجری 23 نومبر 2025 بروز اتوار کو ہوگی۔کمیٹی کے مطابق مختلف مقامات سے چاند کی رویت کے سلسلے میں کوئی معتبر شہادت موصول نہیں ہوئی، جس کی بنیاد پر عدم رویت کا فیصلہ سنایا گیا۔

مجھے گرفتار کرنے کی ہمت حکومت نہیں کریگی: کے ٹی آر

حیدرآباد۔ 21/نومبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) فارمولا-ای کار کے کیس میں سابق وزیر اور بھارت راشٹرا سمیتی کے کارگزار صدر کی ٹی آر کے خلاف کاروائی کی اجازت گورنر جشنو دیو ورما نے دی ہے یہ بات سب کو معلوم ہے۔اس پر کی ٹی آر نے ردِعمل ظاہر کیا۔انہوں نے واضح کیا کہ قانون اپنا کام خود کرے گا۔انہوں نے کہا "اس کیس میں کچھ بھی نہیں ہے، یہ بات سب کو معلوم ہے۔ مجھے گرفتار کرنے کی ہمت حکومت نہیں کرے گی۔ فارمولا-ای کار کیس میں کوئی غلطی نہیں کی، یہ بات میں سو مرتبہ کہہ چکا ہوں۔لائی ڈیٹکٹر ٹیسٹ کیلئے بھی تیار ہوں۔ ریاست میں کانگریس اور بی جے پی کی مشترکہ ویپنچر حکومت چل رہی ہے۔ملک میں اس طرح کا غیر قانونی اتحاد کہیں اور نہیں ہے۔ پارٹی بدلنے والے ایم ایل ایز پر نا اہلی کی تلوار لٹکے تو ان کی بدنامی ہوگی اس لیے انہیں استعفیٰ دینے کا موقع دیا جا رہا ہے۔دانم ناگیندر سے استعفیٰ دلوایا جا رہا ہے۔ انہوں نے ہمارے لوگوں سے کہا کہ دانم سے استعفیٰ دلوائیں۔تکنیکی بہانے بنا کر کڈیم سری ہری کو شاید بچانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔کے ٹی آر نے مزید کہا میں جب دس سال وزیر تھا تو زمینوں کے لیے بہت لوگ آئے۔پیسے دینے کو بھی تیار تھے، پھر بھی ہم نے زمینوں کی تبدیلی کے لیے کبھی رضامندی ظاہر نہیں کی۔ لیکن آج ریونت ریڈی کی حکومت نے بڑے زمین گھوٹالے کی شروعات کی ہے۔کابینہ نے اس کی منظوری دی ہے۔

منچریال سے کورٹلہ جانے والی بس حادثہ کا شکار 70 مسافرین محفوظ

حیدرآباد۔ 21/نومبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) جمعرات کی شام ریاست تلنگانہ حاجی پور منڈل کے گڑی پٹ گاں میں بس ڈرائیور کی حاضر دماغی نے 70 سے زائد مسافروں کو حادثے سے بچا لیا جب بریک لائنز کی خرابی کی وجہ سے دھواں نکلنے لگا۔ پولیس کے مطابق یہ بس کورٹلہ ڈپو کی تھی اور 77 مسافروں کیساتھ منچریال سے کورٹلہ جا رہی تھی کہ منچریال سے 8 کیلومیٹر دور جب بس کے بریک لائنز میں خرابی کے بعد گڑی پٹ کے قریب پہیوں سے دھواں نکلنا شروع ہوا ڈرائیور نے فوراً گاڑی روک دی۔ اس کے فوراً بعد اس نے مسافروں کو خبردار کیا جنہوں نے بغیر کسی تاخیر کے بس سے اتر کر محفوظ مقام پر پناہ لی۔اس حادثے میں محفوظ رہ جانے پر تمام نے راحت کی سانس لی۔

تلنگانہ میں بڑے پیمانے پر آئی پی ایس عہدیداروں کے تبادلے

پولیس نظام کو مزید مضبوط بنانے کیلئے اہم فیصلہ

حیدرآباد۔21/نومبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ حکومت نے اہم انتظامی تبدیلیوں کے تحت ریاست بھر میں متعدد آئی پی ایس افسران کے تبادلے اور نئی تعیناتیاں عمل میں لائی ہیں، جن کا مقصد پولیس نظام کو مضبوط بنانا اور انتظامی کارکردگی میں مزید بہتری پیدا کرنا ہے۔ یہ تبدیلیاں حیدرآباد پولیس کے اہم زونوں کے ساتھ ساتھ ریاست کے مختلف اضلاع اور خصوصی یونٹس میں بھی کی گئی ہیں۔ دیویندر سنگھ چوہان (آئی پی ایس 1997) کو ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (پرسنل) مقرر کیا گیا ہے اور وہ ملٹی زون۔ II کا اضافی چارج بھی سنبھالیں گے۔ پریملا ہنا نوتن جیکب (آئی پی ایس 2009) کو جوائنٹ کمشنر آف پولیس (ایڈمنسٹریشن)، حیدرآباد سے تبدیل کرتے ہوئے ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس، سی آئی ڈی، حیدرآباد تعینات کیا گیا ہے۔ چیتنا مائلا بتولا (آئی پی ایس 2013)، جو پہلے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ویمن سیفٹی ونگ تھیں، اب ڈپٹی ڈائریکٹر آر بی وی آر آر ٹی جی پی اے، حیدرآباد مقرر کی گئی ہیں، جبکہ سرینواسولو (آئی پی ایس 2006) کو آئی جی سی آئی ڈی سے ٹرانسفر کرتے ہوئے ایڈیشنل کمشنر آف پولیس کرائمس، حیدرآباد سٹی مقرر کیا گیا ہے۔ تفسیر اقبال (آئی پی ایس 2008)، ڈی آئی جی زون VI چارمینار، کو جوائنٹ کمشنر آف پولیس لا اینڈ آرڈر، حیدرآباد سٹی کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ سنیہا میہرا (آئی پی ایس 2018)، ڈی سی پی ساوتھ زون، حیدرآباد سٹی، کو سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، ویکارآباد تعینات کیا گیا ہے۔ راچکنڈہ میں نارائنا ریڈی (آئی پی ایس 2013) کو ڈی سی پی مہیشورم زون مقرر کیا گیا ہے، جبکہ پی وی پدمجا (آئی پی ایس 2013) کو ڈی سی پی ملکاجگیری سے تبدیل کرتے ہوئے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایڈمنسٹریشن)، تلنگانہ اینٹی نارکوٹکس بیورو تعینات کیا گیا ہے۔ پٹیل سنگرام سنگھ گنپت راؤ (آئی پی ایس 2015) کو ایس پی ناگرکرنول ضلع، اور کھیرے کرن پربھاکر (آئی پی ایس 2017) کو جے شنکر بھوپالپلی ضلع سے ٹرانسفر کرتے ہوئے ڈی سی پی ساوتھ زون، حیدرآباد مقرر کیا گیا ہے۔ چنوری روپیش (آئی پی ایس 2017) کو سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اینٹی نارکوٹکس بیورو سے تبدیل کرتے ہوئے ڈی سی پی ایس ایم اینڈ آئی ٹی، حیدرآباد تعینات کیا گیا ہے۔ شبریش پی (آئی پی ایس 2017) کو ایس پی محبوب آباد مقرر کیا گیا ہے۔ نتیکا پنٹ (آئی پی ایس 2017) کو سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، کومرم بھیم آصف آباد، آرگریدھر (آئی پی ایس 2017) کو سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، تلنگانہ اینٹی نارکوٹکس بیورو، اور گائکواڑ وبھو رگھوناتھ (آئی پی ایس 2018) کو ڈی سی پی ٹاسک فورس، حیدرآباد سٹی تعینات کیا گیا ہے۔ کے کے سدھیر رام ناتھ (آئی پی ایس 2018) کو سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ملگو، سریستی سنکیرتھ (آئی پی ایس 2020) کو اے ڈی سی ٹو گورنر سے تبدیل کرتے ہوئے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، جے شنکر بھوپالپلی مقرر کیا گیا ہے، جبکہ پٹیل کانتی لال سوبھاش (آئی پی ایس 2020) کو نیا اے ڈی سی ٹو گورنر تعینات کیا گیا ہے۔

تاریخ کا سب سے بڑا اسکام؟

کے ٹی آر نے لگایا چیف منسٹر پر 5 لاکھ کروڑ کے گھوٹالے کا الزام

حیدرآباد۔21/نومبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) بی آر ایس کے ورکنگ پریسیڈنٹ کے ٹی راما را) کے ٹی آر (نے تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ اے۔ ریونت ریڈی پر سنسنی خیز الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے نئی حیدرآباد انڈسٹریل لینڈز ٹرانسفارمیشن پالیسی (HILTP) کے ذریعے 5 لاکھ کروڑ روپے کے بڑے گھوٹالے کی بنیاد رکھی ہے۔ کے ٹی آر نے اس پالیسی کو بھارت کی تاریخ کا سب سے بڑا لینڈ اسکام قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ صرف وزیرِ اعلیٰ کے قریبی رشتہ داروں، سیاسی طور پر منسلک دلالوں اور مخصوص ریئل اسٹیٹ گروپس کو فائدہ پہنچانے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ تلنگانہ بھون میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کے ٹی آر نے دعویٰ کیا کہ کانگریس حکومت جس پالیسی کو لینڈ ریگولرائزیشن اور ٹرانسفارمیشن کا نام دے رہی ہے، حقیقت میں وہ ہزاروں ایکڑ قیمتی صنعتی اراضی کو اونے پونے داموں میں کمرشل اور ریئل اسٹیٹ استعمال کے لیے تبدیل کرنے کا منصوبہ ہے۔ کے ٹی آر نے انکشاف کیا کہ حکومت کا منصوبہ تقریباً 9,292 ایکڑ صنعتی اراضی کو ریگولرائز کرنا ہے، جو بالن نگر، جڈیمیٹلہ، صنعت نگر اور اعظم آباد جیسے اہم صنعتی مراکز میں واقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان علاقوں میں زمین کی موجودہ مارکیٹ قیمت 40 سے 50 کروڑ روپے فی ایکڑ ہے، جس کے مطابق مجموعی قیمت 4 سے 5 لاکھ کروڑ روپے بنتی ہے۔ کے ٹی آر نے الزام لگایا کہ وزیرِ اعلیٰ اس قیمتی زمین کو حکومت کی پرانی SRO قیمت کے صرف 30% پر دینے کی کوشش کر رہے ہیں، جب کہ اصل مارکیٹ ویلیو اس سے کئی گنا زیادہ ہے۔ کے ٹی آر نے یاد دلایا کہ صنعتی اراضی پہلے روزگار اور پیداوار بڑھانے کے لیے انتہائی کم قیمت پر الاٹ کی جاتی تھی، اور اکثر یہ زمینیں کسانوں سے صنعتی مقاصد کے لیے حاصل کی گئی تھیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بی آر ایس دورِ حکومت میں اسی نوعیت کی تجاویز کو ٹھکرا دیا گیا تھا کیونکہ سرکاری اراضی کسی کی نجی کمائی کے لیے نہیں دی جا سکتی۔ کے ٹی آر نے HILTP کو کانگریس پارٹی کا ATM قرار دیا اور کہا کہ وزیرِ اعلیٰ کا واحد ایجنڈا ریئل اسٹیٹ کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے کہا کے ٹی آر نے صنعت کاروں اور ڈیولپرز کو خبردار کیا کہ اگر وہ HILTP کے تحت کوئی معاہدہ کریں گے تو بی آر ایس اقتدار میں واپس آ کر اسے منسوخ کر دے گی اور مکمل انکوائری کے بعد تمام ذمہ داروں کے خلاف فوجداری کارروائی کرے گی۔

حائیڈرا کی بڑی کارروائی، کونڈاپور میں 700 کروڑ روپے کی زمین کی بازیابی

حیدرآباد۔21/نومبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) رنگا ریڈی ضلع کے شیری لنگم پلی منڈل کے کونڈاپور میں سرکاری اراضی پر بڑے پیمانے پر قبضہ کرنے کی کوششوں کو HYDRAA نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ناکام بنا دیا۔ تقریباً 4 ایکڑ زمین، جس کی مالیت اندازاً 700 کروڑ بتائی جا رہی ہے، پارکس اور عوامی سہولتوں کے لیے مختص تھی مگر اسے غیر قانونی طور پر پلاٹس میں تبدیل کرنے کی کوشش کی جا رہی تھی۔ شکایات موصول ہونے کے بعد HYDRAA ٹیم موقع پر پہنچی اور جعلی بائی نمبر کے ذریعے ہتھیانے کی کوشش کی جا رہی زمین کا مکمل سروے کیا۔ تصدیق کے بعد فوراً اس زمین کے اطراف فینسنگ قائم کی گئی اور پارک لینڈ HYDRAA پروٹیکٹڈ کے بورڈ نصب کیے گئے۔ اس کارروائی سے مقامی رہائشیوں نے زبردست راحت کا اظہار کیا۔ عدالتی ہدایات کے مطابق HYDRAA افسران نے تفصیلی گراؤنڈ انسپیکشن کیا، غیر قانونی پلاٹنگ کی تصدیق کی اور جمعہ کے دن پورے پارک کے علاقے کو فینسنگ اور سرکاری بورڈز کے ساتھ محفوظ کر دیا۔ اس کارروائی کے بعد مقامی باشندوں نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ HYDRAA نے ان کی برسوں پرانی جدوجہد کو کامیاب بنا دیا۔

شاپنگ مال میں واقع بیوٹی پارلر میں آگ لگی

جم بھی زد میں آیا، شارٹ سرکٹ سے حادثہ پیش آیا

بھوپال، 21 نومبر (ہ س)۔ مدھیہ پردیش کی راجدھانی بھوپال کے کولار روڈ پر واقع کجلی کھیڑا کے پاس جمعہ دوپہر ایک چھ منزلہ شاپنگ مال میں موجود بیوٹی پارلر میں آگ لگ گئی۔ آگ نے قریب واقع جم کو بھی اپنی زد میں لے لیا۔ آگ لگتے ہی افراتفری مچ گئی۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ موقع پر پہنچی اور ایک گھنٹے کی مشقت کے بعد آگ پر قابو پا لیا۔ غنیمت رہی کہ کچھ ہی دیر میں آگ پر قابو پا لیا گیا، ورنہ بڑا حادثہ ہو سکتا تھا۔ کیونکہ شاپنگ مال میں پچاس سے ساٹھ دکانیں ہیں، اگر آگ پھیلتی تو بڑا سانحہ پیش آ سکتا تھا۔ آگ لگنے کی وجہ شارٹ سرکٹ بتائی جا رہی ہے۔ فی الحال پولیس حادثے کی جانچ میں مصروف ہے۔ اطلاع کے مطابق حادثہ جمعہ دوپہر 12 بجے آئی بی ڈی ہال مارک سٹی کے شاپنگ مال میں پیش آیا۔ اس کے سیکنڈ فلور پر ایلیٹ بیوٹی پارلر واقع ہے، جسے پرشانت کدم کی بیوی چلاتی ہیں۔ دوپہر میں جیسے ہی انہوں نے بیوٹی پارلر کھولنے کے لیے شٹر اوپر کیا، تو اندر آگ لگی ہوئی تھی۔ بیوٹی پارلر میں صوفے، کرسیاں اور پردے لگے ہوئے تھے، جس کی وجہ سے آگ تیزی سے پھیل گئی۔ بیوٹی پارلر میں لگی آگ نے خوفناک صورت اختیار کر لی۔ شاپنگ مال میں آگ لگنے سے افراتفری مچ گئی۔ لوگوں نے فوری طور پر کولار فائر اسٹیشن کو اطلاع دی۔ جب تک فائر بریگیڈ کی گاڑی موقع پر پہنچی، پورا بیوٹی پارلر آگ کی زد میں آ چکا تھا۔ آس پاس کے دکاندار بھی آگ بجھانے کے لیے دوڑ پڑے۔ جب تک آگ پر قابو پایا گیا، تب تک سارا سامان جل چکا تھا۔ یہاں ایئر کنڈیشنر، پنکھے اور بیوٹی پارلر میں استعمال ہونے والی مشینیں بھی جل گئی تھیں۔ ابتدائی تفتیش میں لاکھوں روپے کے نقصان کا اندازہ لگایا گیا ہے۔ عینی شاہدین کے مطابق آگ لگنے کی وجہ شارٹ سرکٹ سامنے آئی ہے۔ بیوٹی پارلر کے قریب ہی جم بھی ہے اور آگ کے شعلے وہاں تک پہنچ گئے۔ فائر بریگیڈ کی مدد سے وہاں کی آگ بھی بجھائی گئی۔ واضح رہے کہ مدھیہ پردیش کی راجدھانی بھوپال کے کولار روڈ پر واقع کجلی کھیڑا کے پاس جمعہ دوپہر ایک چھ منزلہ شاپنگ مال میں موجود بیوٹی پارلر میں آگ لگ گئی۔ آگ نے قریب واقع جم کو بھی اپنی زد میں لے لیا۔ آگ لگتے ہی افراتفری مچ گئی۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ موقع پر پہنچی اور ایک گھنٹے کی مشقت کے بعد آگ پر قابو پا لیا گیا۔

مدینہ منورہ بس حادثہ ایکسپرٹ گروپس آف کمپنیز آغا افتخار علی کا اظہار تعزیت

حیدرآباد۔ /21 نومبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) مدینہ منورہ میں پیش آنے والے بس حادثہ میں حیدرآباد اور اطراف کے عمرہ زائرین کے اس افسوس ناک حادثہ میں جاں بحق ہونے والے واقعہ نے ہندوستان بلکہ پوری اسلامی دنیا کے دلوں کو غم زدہ کر دیا ہے جس پر ایکسپرٹ گروپس آف کمپنیز (EXPERT GROUPS OF COMPANIES) آغا افتخار علی نے اظہار تعزیت کرتے ہوئے ان شہیدوں کے افراد خاندان کو صبر جمیل عطا فرمانے اور شہیدوں کو جوارِ رحمت میں آلا مقام عطا ہونے کی بارگاہ خدا میں دعا کی۔

معین آباد میں ہولناک سڑک حادثہ؛ 2/افراد ہلاک

حیدرآباد۔21/نومبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) حیدرآباد بیجاپور قومی شاہراہ پر مرزا گوڑہ کے قریب پیش آنے والے بھیانک سڑک حادثے میں دو افراد جان کی بازی ہار گئے، جبکہ دونوں گاڑیوں میں سوار کئی افراد شدید زخمی ہو گئے۔ کنکاما میڈی گیٹ کے پاس یلو ڈھابہ کے سامنے پیش آئے اس حادثے نے مقامی سطح پر ایک بار پھر غم و غصے کی لہر دوڑا دی ہے۔ ابتدائی اطلاع کے مطابق جمعہ کی صبح تانڈور کے علاقے سے ایک ڈاکٹر تین افراد کے ساتھ کار میں حیدرآباد آ رہے تھے۔ اسی دوران چار فوٹوگرافر اور ایک ویڈیوگرافر ایک کیب میں پروگرام کی شوٹنگ کے لیے چیولہ روانہ ہو رہے تھے۔ یلو ڈھابہ کے قریب دونوں گاڑیاں آمنے سامنے خوفناک انداز میں ٹکرا گئیں۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ کیب ڈرائیور موقع پر ہی دم توڑ گیا، جبکہ ایک اور زخمی شخص دورانِ علاج اسپتال میں جانبر نہ ہو سکا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور زخمیوں کو فوری طور پر اسپتال منتقل کیا۔ حکام کے مطابق دو زخمیوں کی حالت تشویشناک بنی ہوئی ہے۔ حادثے کی مکمل تفصیلات جاننے کے لیے پولیس تحقیقات جاری رکھے ہوئے ہے۔

صدرِ جمہوریہ دروپدی مرمو کا حیدرآباد میں شاندار استقبال

انڈین آرٹ فیسٹیول (سیکنڈ ایڈیشن) کے افتتاحی اجلاس میں شرکت

حیدرآباد۔ 21/نومبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) صدرِ جمہوریہ ہند محترمہ دروپدی مرمو آج حیدرآباد کے دورے پر پہنچیں جہاں وہ بولارم میں صدرِ جمہوریہ کے قیام گاہ میں منعقد ہونے والے انڈین آرٹ فیسٹیول) دوسرا ایڈیشن (کی افتتاحی تقریب میں شرکت کریں گی۔ ان کے حیدرآباد آمد پر بیگم پیٹ ایئرپورٹ پر شاندار استقبال کیا گیا۔ صدرِ جمہوریہ کے استقبال کے لیے تلنگانہ کے گورنر جناب جشنو دیو ورما، ریاست کے چیف منسٹر جناب اے۔ ریونت ریڈی، اعلیٰ سرکاری عہدیداران، پولیس کے سینئر افسران اور دیگر معززین موجود تھے۔ اس موقع پر پروٹوکول دستے نے صدرِ جمہوریہ کو سلامی پیش کی اور انہیں گلدستے پیش کرتے ہوئے پرتپاک خیر مقدم کیا گیا۔ صدرِ جمہوریہ کی آمد کے ساتھ ہی ایئرپورٹ کے اطراف سخت سکیورٹی انتظامات کیے گئے تھے، جبکہ آرٹ فیسٹیول کے سلسلے میں شہر میں تہذیبی و ثقافتی پروگراموں کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔ توقع کی جا رہی ہے کہ صدرِ جمہوریہ آج شام افتتاحی اجلاس سے خطاب کریں گی اور ملک بھر سے آئے ہوئے فنکاروں، مصوروں اور آرٹ کے شعبے سے وابستہ شخصیات سے ملاقات بھی کریں گی۔ اس موقع پر چیف منسٹر جناب ریونت ریڈی نے کہا کہ بھارت کی فن و ثقافت عالمی سطح پر اپنی پہچان رکھتی ہے اور ایسے پروگرام نہ صرف فنکاروں کو پلیٹ فارم فراہم کرتے ہیں بلکہ ملک کی وراثت اور ثقافتی اقدار کو بھی فروغ دیتے ہیں۔

5 لاکھ کروڑ کے گھوٹالے کا الزام محض پروپیگنڈہ: سریدھر بابو

حیدرآباد۔21/نومبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) وزیر برائے آئی ٹی وانڈسٹریز ڈڈیلا سریدھر بابو نے بی آر ایس ورکنگ پریسیڈنٹ کے ٹی راما را) کے ٹی آر (کے الزامات کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے کہا کہ صنعتی اراضی کی تبدیلی (conversion) کے لیے حکومت کی جانب سے عائد کیے گئے امپیکٹ فیس کو 56 لاکھ کروڑ کا اسکام قرار دینا محض بدنیتی پر مبنی پروپیگنڈہ ہے۔ سریدھر بابو نے سوال اٹھایا کہ کیا بی آر ایس حکومت نے خود اگست 2023 میں تین جی اوز جاری نہیں کیے تھے؟ جی او نمبر 19، 20 اور 21 کے تحت امیر پیٹ، کوکٹ پلی اور حفیظ پیٹ میں صنعتی اراضی پر لیز ہولڈ سے فری ہولڈ) ملکیتی حقوق (فراہم کیے گئے تھے۔ سیکریٹریٹ میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے وزیر نے کہا: کے ٹی آر جن 9,292 ایکڑ کی بات کر رہے ہیں، ان میں سے حقیقت میں صرف 4,740 ایکڑ ہی صنعتی مقاصد کے لیے مختص کیے گئے تھے۔ باقی اراضی سڑکوں، ڈرینیج اور بنیادی انفراسٹرکچر کے لیے استعمال ہو چکی ہے۔ یہ الاٹمنٹ کسی ایک دور میں نہیں، بلکہ کئی دہائیوں میں صنعتی ترقی کے مقصد سے کیے گئے تھے۔ سریدھر بابو نے واضح کیا کہ موجودہ حکومت صرف ایک آپشن فراہم کر رہی ہے جو لوگ پہلے سے قانونی ملکیت رکھتے ہیں، وہ زمین کے استعمال کی تبدیلی کے لیے 30 اور 50 امپیکٹ فیس کی بنیاد پر درخواست دے سکتے ہیں۔ یہ فیصلہ 17 نومبر کی کابینہ میں منظور کیا گیا تھا۔

نوہیرا شیخ کی 19.64 کروڑ کی ضبط شدہ جائیداد نیلام

رقم متاثرین کو واپس دلانے کیلئے استعمال ہوگی: ای ڈی

حیدرآباد۔21/نومبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے حیدرآباد زونل آفس نے ہیرہ گروپ کی بانی و ڈائریکٹر نوہیرا شیخ سے منسوب ایک ضبط شدہ جائیداد کو 19.64 کروڑ روپے میں نیلام کر دیا۔ جائیداد کی رجسٹریشن 21 نومبر 2025 کو سب رجسٹرار آفس میں خریدار کے نام مکمل کر لی گئی۔ مذکورہ جائیداد 16 اگست 2019 کے عبوری تحویل آرڈر کے تحت قرق کی گئی تھی۔ ای ڈی کی کارروائی منی لانڈرنگ کی روک تھام سے متعلق قانون (PMLA 2002) کے تحت جاری تحقیقات کا حصہ ہے۔ تلنگانہ، آندھرا پردیش، کیرالہ سمیت مختلف ریاستوں میں درج کئی ایف آئی آرز کی بنیاد پر کی جانے والی تفتیش سے پتہ چلا کہ نوہیرا شیخ اور ان کے ساتھیوں نے 36 فیصد تک سالانہ منافع کا وعدہ کرتے ہوئے عوام سے تقریباً 5,978 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری جمع کی تھی، لیکن رقم واپس نہ کر کے سرمایہ کاروں کو دھوکہ دیا۔ تحقیقات کے مطابق نوہیرا شیخ نے جمع شدہ غیر قانونی رقوم کا بڑا حصہ اپنے نام، کمپنیوں کے نام اور رشتہ داروں کے نام پر جائیدادیں خریدنے میں استعمال کیا۔ اب تک تقریباً 428 کروڑ روپے مالیت کی جائیدادیں ای ڈی منجمد کر چکی ہے، اور اس سلسلے میں اصل و ضمنی چارج شیٹس خصوصی پی ایم ایل اے کورٹ، حیدرآباد میں داخل کی گئی ہیں۔ سپریم کورٹ میں جاری مقدمات کے دوران ای ڈی نے درخواست دی تھی کہ ضبط شدہ جائیدادوں کو نیلام کر کے حاصل ہونے والی رقم متاثرہ سرمایہ کاروں کو واپس دلائی جائے۔ عدالت عظمیٰ کی اجازت کے بعد کئی جائیدادوں کو ایم ایس ٹی سی کے ذریعہ نیلامی کے لئے پیش کیا گیا۔ ای ڈی کے مطابق اب تک 25 کروڑ روپے نیلامی سے وصول ہو چکے ہیں، جبکہ کامیاب بولی دہندگان سے 68.63 کروڑ روپے مزید جمع ہونے کی توقع ہے۔ مجموعی طور پر اب تک نیلام کردہ جائیدادوں کی مالیت 93.63 کروڑ روپے بنتی ہے، اور آنے والے دنوں میں مزید ضبط شدہ اثاثے نیلامی کے لئے پیش کئے جائیں گے۔ ای ڈی نے کہا کہ ساری وصولی متاثرین کو رقوم کی واپسی میں استعمال کی جائے گی۔

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کو سری شیٹائی انٹر پرائزیز، پلاٹ نمبر 19، آئی ڈی اے، بالانگر، آر آر ڈسٹرکٹ، تلنگانہ 500037 (انڈیا) سے چھپوا کر 18-7-306/146، امان نگر (اے) سے شائع کیا۔ رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780، پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔